خودی کے رہبرِ اعظم کا دامن تھام لے بڑھ کر — جہاں آزاد ہو کر تو غلامِ مصطفیٰؐ بن جا
مرے پیغامِ احساسِ خودی کا مدعا یعنی — خدا آگاہ و خود آگاہ اے مردِ خدا بن جا
تری رگ رگ میں دوڑے برق بنکر روحِ قرآنی — خدا کا بندہ بن کر دہر کا فرمانروا بن جا

زِ احساسِ خودی ہمچوں اُفق آفاق گیری
بکن پاسِ خودی تا پرچمِ حفظِ خدا گیری

تلاش

از جناب مولانا محمد حسین صاحب محوی صدیقی، مدراس

(۱)

تاروں بھری رات کی فضا میں
اور صبح کی جانفزا ہوا میں
باغوں کی شمیم دلکشا میں
آنکھیں مری تجھ کو ڈھونڈتی ہیں

(۲)

مجبور کی غم بھری صدا میں
مسرور کے سازِ دلربا میں
آوازِ طیورِ خوشنوا میں
آنکھیں مری تجھ کو ڈھونڈتی ہیں

(۳)

تاریک ردا میں بادلوں کی
خاموش فضا میں جنگلوں کی
دلدوز نوا میں کوئلوں کی
آنکھیں مری تجھ کو ڈھونڈتی ہیں

(۴)

پھولوں کی لطیف تر ہنسی میں
کلیوں کے تبسمِ خفی میں
شاخوں کی لچک میں، نازکی میں
آنکھیں مری تجھ کو ڈھونڈتی ہیں

(۵)

شاداب چمن کی پتیوں میں
برسات کی ننھی بوندیوں میں
بادل کی گرج میں، بجلیوں میں
آنکھیں مری تجھ کو ڈھونڈتی ہیں

(۶)

گلشن کی نسیمِ مُشکبو میں
صحرا کی ہوائے تُند خو میں
کُہسار کی شوخ آبجو میں
آنکھیں مری تجھ کو ڈھونڈتی ہیں

(۷)

سرسبز تمام وادیوں میں
آزاد خرام ندیوں میں
خودرَو شاداب بوٹیوں میں
آنکھیں مری تجھ کو ڈھونڈتی ہیں

(۸)

شادابیِ کوہسار میں بھی
رنگینیِ لالہ زار میں بھی
نیرنگیِ روزگار میں بھی
آنکھیں مری تجھ کو ڈھونڈتی ہیں

(۹)

سناٹا ہو جب محیطِ عالم
تاریکیِ شب محیطِ عالم
خاموش ہو سب محیطِ عالم
آنکھیں مری تجھ کو ڈھونڈتی ہیں

(۱۰)

جب چاند ہو ضوفشاں جہاں پر
تارے چھٹکے ہوں آسماں پر
ہو چاندنی بامِ ہر مکاں پر
آنکھیں مری تجھ کو ڈھونڈتی ہیں